4920CH02

غزل

تہمتِ چند اپنے ذِمّے دَھر چلے — جِس لیے آئے تھے، ہم سو کر چلے
زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے — ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے
دوستو دیکھا تماشہ یاں کا بس — تم رہو، اب، ہم تو اپنے گھر چلے
شمع کے مانند ہم اس بزم میں — چشمِ نم آئے تھے، دامن تر چلے

دَردؔ کچھ معلوم ہے یہ لوگ سب
کس طرف سے آئے تھے کیدھر چلے

خواجہ میر دردؔ

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. پہلے شعر میں 'تہمتِ چند اپنے ذِمّے دَھر چلے، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. شاعر نے زندگی کو طوفان کیوں کہا ہے؟
3. چوتھے شعر میں، شاعر، شمع کے حوالے سے کیا بات کہنا چاہتا ہے؟
4. آخری شعر میں زندگی کی کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟